السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے قسم کھائی میں عمر کے ساتھ بات نہیں کروں گا لیکن اس نے عمر کے ساتھ کھانا کھایا، خوشی کے موقع پر شریک رہا تو اس صورت میں فقہاء کے ہاں کفارہ لازم آتا ہے حدیث میں اس شخص کے بارے میں کیا حکم ہے؟ (طارق ندیم، اوکاڑوی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک شخص نے قسم کھائی میں عمر کے ساتھ بات نہیں کروں گا۔ ''اگر اس نے ''بات نہیں کروں گا'' سے مراد لیا ہے بات بھی نہیں کروں گا، اس کے ساتھ کھانا وغیرہ بھی نہیں کھاؤں گا اور کسی خوشی کے کام میں اس کے ساتھ شریک نہیں ہوں گا تو پھر فقہاء کی بات درست ہے ورنہ درست نہیں کیونکہ اس نے بات نہیں کروں گا سے مراد بات کرنا ہی لیا ہے۔ کھانا کھانا اور خوشی کے کاموں میں شریک نہ ہونا مراد ہی نہیں لیا۔ صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں حدیث ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ عَنْ أُمَّتِي مَا وَسْوَسَتْ بِهِ صُدُورُهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ أَوْ تَتَكَلَّمْ))[1 ''بے شک اللہ تعالیٰ نے میری اُمت کو وہ باتیں معاف کردی ہیں جو ان کے دلوں میں وسوسہ کے طور پر آئیں تاوقتیکہ ان پر عمل نہ کریں یا زبان سے نہ نکالیں۔'']تو اس حدیث سے ثابت ہوا ارادۂ و کلام یا اراۂ و عمل یا ارادہ کلام اور عمل کا اجتماع ضروری ہے۔

صحیح بخاری/کتاب فی العتق وفضلہ، باب الخطأ والنسیان فی العتاقة والطلاق ونحوہ۔ صحیح مسلم/کتاب الایمان/باب بیان تجاوُزِ اللہ تعالیٰ عن حدیث النفس والخواطر بالقلب اذالم تستقر۔ 1

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص792

محدث فتویٰ